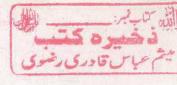
پیر محمد چشتی چترالی کی مسلک اہلسنت اور فکرامام احمد رضا خال اللہ علاق سما زش 0 بمع فنأوى علمائة المكشنت ازقلم: محمد عارف على قادري اليم-الے اسلامیات الجمن فكرِ رضا ياكستان (شاه كو ك)

الله المابر: الموري ال

> ازقلم: محمد عارف على قاورى ايم-اياسلاميات

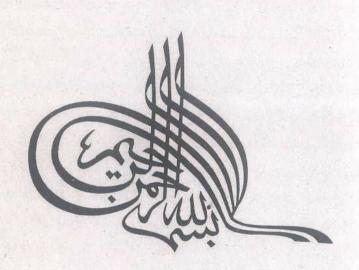
انجمن فكرِ رضا بإكستان (شاه كوث)



جمله حقوق محفوظ ہیں

نقاب كشائى		نام كتاب
محمد عارف علی قاوری،ایم اے اسلامیات	***********	معنف
مولانا محمر كاشف اقبال مدنى رضوى	*********	مقدمته
المجمن فكرِ رضا بإكتان(شا بكوك)	*********	ناشر
美疗着	*************	سرورق
محر سهيل ناظم	***********	كپوزنگ
,2005	***************************************	سنِ اشاعت
-/32روپي		ا تيت

公共区边合



آپ کیلئے جائز ہے اپنا حرام و طلال کا پیاندایک ہی رکھے گا آپ وہ بات نہ کریں کہ اپنے لیے ہری کتاب اور دوسروں کیلئے لال کتاب۔

آپ نے تقیہ کے جواز کا مسئلہ شاید اس لیے گھڑا ہو کہ آپ کے قول وعمل میں جو تضاد ہے اس کے جواز کی کوئی صورت نکل آئے مثلاً آپ تو پہلے پہل پیرسیف الرحمٰن کو بھی قیوم زمان تک کہتے اور لکھتے رہے۔لیکن جب اس کے خلاف ہوئے تو پہتے نہیں کیا کیا بنا ڈالا۔ہمیں پیرسیف الرحمٰن افغانی سے کوئی سروکار نہیں ہے ہم تو ان کے غلط عقا کد کو بھی غلط مجھتے ہیں۔ہم تو آپ کی بات کررہے ہیں کہ دعوی تو آپ کو ہے کہ ہم فناوی رضویہ اور اعلی حضرت کے تمام فناوی پڑھل کرتے ہیں اور دوسرے سارے مولوی اپنی پہند کی چیزوں کو تو اعلی حضرت کے تمام فناوی پڑھل کرتے ہیں لیکن جو ان کے خلاف جاتی ہیں ان کو چھوڑ جاتے اعلیٰ حضرت ہم آپ کی تھجے کہلئے ہے بھی عرض کر ویں کہ اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے بیں۔حضرت ہم آپ کی تھوم کہنے کو کفر کھا ہے۔ ملاحظہ فرما کیں۔

آئمہ فرماتے ہیں کہ غیر خدا کو تیوم کہنا کفر ہے۔

اذا اطلق على المخلوق من الاسماء المختصة بالخالق نهو القدوس والقيوم والرحمن وغيرها يكفر

ترجمہ: جو الله تعالی کے مخصوص ناموں مین ہے کسی نام کا اطلاق مخلوق پر کرہے، جیسے قدوس، قیوم اور رحمٰن وغیرہ ، تو وہ کا فر ہو جائے گا۔

اس طرح اور کتابوں میں ہے، حتی کہ خود ای شرح فقد اکبر صفحہ ۲۳۵ میں ہے۔

من قال لمخلوق يا قدوس اوالقيوم اوالرحمن كفر

ترجمه: جوكسى مخلوق كوفدوس يا قيوم يا رحمن كيه كافر موجائ _

فتاوي رضويه شريف مع تخريج : (جلد ۱۵ ص ۵۲۰)

رضا فاؤنڈیش ، جامعہ نظامیہ رضوبہ لا ہور

دیکھا اعلی حضرت کا فتوی لیکن آپ جس کو جاہیں قیوم زمان تکھیں جس کو جاہے گراہ تکھیں آپ کوکوئی پرواہ نہیں ہے اور ہیں آپ بریلوی رضوی؟

جب ہم میمضمون لکھ رہے تھے تو ہمیں مولانا محد صدیق نقشبندی کا وہ نتوی یاد آ رہا تھا جو کہ انہوں نے پیرمجد چرالی کی عبارتوں کو پڑھ کر دیا ہے کہ'' ذکورہ مخض المسنّت و ہم تو اس کوچشی صاحب کی چھپی ہوئی خارجیت ہی کہیں گے کہ بغض علی کو ظاہر کرنے کیلئے موصوف نے استے پاپڑ بیلے ہیں اور نعرہ علی کی مخالفت میں لاتقو لوا راعنا سے گھما پھرا کر استدلال کیا ہے۔ محض اس طرح سے کوئی چیز حرام ہو جاتی تو اہل باطل تو اہل حق کی ہر بات کے خلاف غلط پراپیگنڈا کر کے اہل حق کو بدنام کرتے رہتے ہیں تو کیا اہل باطل باطل کے پراپیگنڈ ہے سے بچئے کیلئے وہ تمام کام چھوڑ دیئے جا کیں گے۔ اسلامی سزاؤں کے بارے میں کافروں کا پراپیگنڈ اتو ہر کسی کو معلوم ہے تو کیا ان کے اس غلط پراپیگنڈہ کی وجہ سے آپ فتوی صادر فر ہا کیں گے کہ اسلامی سزاؤں پر عمل کرنا حرام ہے۔ وغیرہ وغیرہ اختصار علیہ فالے بازی کی مثالوں کا انبار لگا دیتا۔ قارئین ہمیں تو یہاں پر رشید احمد گنگوئی علیہ ماعلیہ کا وہ فتوی یاد آگیا جس میں چشتی صاحب کی طرح وشمی اہل بیت کے اظہار کیلئے گئوئی صاحب نے بہی طریقہ اختیار کیا تھا۔ ملاحظہ ہو۔

ندمجرم میں ذکر شہادت امام حسین کرنا اگر چہ برروایات صیحہ بھی ہوتو حرام ہے۔ تخبہ روافض کی وجہ سے

''فآوی رشیدیهٔ' رشید احر گنگوهی د یوبندی

اس فتوی پر علائے اہلئت اعتراض کرتے ہیں اور اس کا بھر پوررد کیا گیا ہے کہ بیٹوی غلط ہے باطل ہے مردود ہے۔

اس طرح جناب کا اگر اس آیت ہے یہ استدلال کر کے نعرہ علی کو ناجائز تھہرانا اگرضجے ہے تو جناب والا آپ نے جو تقیہ کو جائز کہا ہے (جس طرح تقیہ کے شیعہ قائل ہیں) تو کیا ای اصول ہے لوگ سنیوں کو بدنام نہیں کریں گے کہ دیکھوہم نہ کہتے تھے کہ شیعہ کی بھائی بھائی بھائی بھائی بین دیکھوشیعہ کا اہم مسلہ تقیہ ہے اور سنی عالم بھی اس تقیہ کو جائز کہہ رہا ہے۔ تو بتائی بھائی بین دہے ہیں اور اہل حق کی بتائی ہوئی کہ نہ ور اس کے ساتھ آپ کے رسالے کا مضمون ولایت و کرامت اور برنای ہوئی کہ نہ ور اس کے ساتھ آپ کے رسالے کا مضمون ولایت و کرامت اور شریعت وعوام جس میں آپ نے خوب المسنت کو کوسا ہے اور بیروں سے لوگوں کو متنفر کرنے کے سعی لا حاصل کی ہے اس سے بھی سنی لوگوں کو وہائی بدنام کر رہے ہیں تو کیا اس مضمون کی شریع حیثیت بھی آپ کے بنائے گئے قاعدے کے مطابق حرام ہے کہ صرف ناجائز؟ یا پھر

249 30 Fra 01